Day: Date:

اسلام میں عورتوں کے حقوق مغرب میں عورتوں کے حقوق سے کیسے مختلف ہیں؟

۱۔ تعارف:-

اسلام میں جس طرح سب انسان ایک باپ کی اولاد ہیں اسی طرح وہ ایک ہی ماں حضرت آدم حوا کی بھی اولاد ہیں۔ ان دونوں سے ہی کائنات میں اشرف المخلوقات کا وجود آیا۔ اسی سے پتہ چلا حضرت حوا آدم کی جنس سے پیدا ہوئیں۔ یوں اسلام نے عورتوں کو بھی مرد کے برابر قرار دیا نہ کہ کوئی حقیر مخلوق سمجھا جیسا کہ مغرب میں عورتوں کو مرد کی خدمت کرنے کے علاوہ کوئی مقام حاصل نہ تھا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی میں سے جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے" (النساء: ۱)

اسلام میں عورت کو ان کے حقوق دیے گئے جنکا کھو یا ہوا وقار انہیں واپس کیا عورت سے زندگی گزارنے کا حق دیا اور یہ حق نبی کریم ﷺ کے آنے سے ان کو ملا جبکہ مغرب نے عورتوں کے حقوق بہت بعد میں آواز اٹھائی۔

2. اسلام میں عورتوں کے حقوق:-

۱. بنیادی حقوق:-

اسلام میں عورتوں کو بنیادی حقوق عطا کیے گئے ہیں: جس سے وہ بھی معاشرے میں عزت کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہے:-

Day: Date:

i) زندگی کے تحفظ کا حق:۔

اسلام سے پہلے عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ عورت کو زندگی گزارنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ اسلام کی آمد سے عورتوں کو زندگی کا حق ملا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"اور جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے" (النساء: 93)

ii) مال کے تحفظ کا حق:۔

اسلام نے عورتوں کو مال کا تحفظ دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"مردوں کے لیے حصہ اس میں ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے اس میں ہے جو انہوں نے کمایا" (النساء: 32).

iii) مذہبی آزادی کا حق:۔

اسلام نے مرد و عورت دونوں کو مذہبی آزادی کا حق دیا ہے کہ جو مرضی چاہے مذہب اپنا سکتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

لا اکراہ فی الدین

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں" (2:256)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

لکم دینکم ولی الدین

"تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین" (109:6)

iv) جائیداد کا حق:۔

اسلام نے عورتوں کو جائیداد کا حق فراہم کیا۔

"دو لڑکیوں کا حصہ ایک لڑکے کے برابر ہے"

Day: Date:

سورۃ النساء میں بھی ارشاد ہے:۔

"مردوں کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے وہ ہے جو انہوں نے کمایا" (5:93)

(v) تعلیم کا حق:۔

تعلیم کا حق بھی اسلام نے عورتوں کو دیا ہے۔ یہ نہیں کہ صرف مردوں کے لیے تعلیم کو لازمی قرار دیا بلکہ عورتوں کی تعلیم پر بھی زور دیا۔

حدیث نبوی ﷺ ہے:۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ایک عالم کی سیاہی شہید کے خون سے زیادہ افضل ہے"

اسی طرح قرآن مجید میں تعلیم کے بارے ارشاد ہے:

"کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟" (39:9)

(vi) عزت کے تحفظ کا حق:۔

عورت کو جو عزت اسلام نے عطا کی ہے وہ کسی مذہب نے نہیں عطا کی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

ولقد کرمنا بنی آدم ○

"اور اللہ نے بنی آدم کو عزت بخشی" (17:70)

2- شادی کے حقوق / عورت کے ازدواجی حقوق:۔

(i) شادی کا حق:۔

اسلام سے پہلے عورت کو مرد کی ملکیت سمجھا جاتا تھا۔

اُس کی مرضی کے بغیر نکاح کیا جاتا تھا۔ اگر کسی عورت
میں عورت کی طلاق بھی ہو جاتی پھر بھی اُسکی مرضی سے
نکاح کرنے کی اجازت نہ تھی۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:
"(طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو
نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔" (2:232)

(ii) حرمتِ نکاح کا حق:۔
اسلام سے پہلے بیٹا اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کر
لیتا تھا۔ اسلام کی آمد سے رشتوں کو مقدس مقام
ملا۔ قرآن سورۃ النساء میں اللہ فرماتا ہے:۔
"اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہاری مائیں، بہنیں،
بیٹیاں، خالائیں اور پھوپھیاں حرام کر دی ہیں" (النساء: 23)

(iii) خیارِ بلوغ کا حق:۔
اگر نابالغ لڑکی کا نکاح کر دیا جائے تو جب وہ بالغ ہو
تو اُسے حق دیا گیا کہ چاہے تو اُس نکاح کو چلائے یا ختم
کر دے۔

(iv) خُلع کا حق:۔
عورت کی اگر شوہر سے نباہ نہ ہو رہی ہو تو وہ اُس سے
خلع لے سکتی ہے یہ حق اُسے اسلام نے عطا کیا ہے۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے:۔
"اور ان (مرد و عورت) پر کوئی حرج نہیں کہ
بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے۔" (2:229)

میراث کا حق:۔
عورت کو اسلام میں وراثت کا حق دیا گیا ہے
ماں کی حیثیت سے، بیٹی، بہن اور بیوی کی

ضرورت سے نہیں بلکہ لحاظ سے عورت کے حق کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

3. عورت کے سیاسی حقوق:-

i) رائے دہی کا حق:-

برطانیہ کے "ہاؤس آف کامن" میں 1918 میں عورت کو ووٹ کا حق دیا۔ امریکہ میں 1920 میں آئینی ترمیم کے بعد عورت کو ووٹ کا حق ملا۔ نیوزی لینڈ میں 1893ء میں سب سے پہلے عورت کو ووٹ کا حق ملا۔ چونکہ اسلام نے عورت کو مذہب ان سب سے بہت پہلے ووٹ کا حق دیا۔ صحابہ کرامؓ نے نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ پر عمل کیا۔

حضرت عمرؓ نے جب چھ صحابہ کی کمیٹی بنائی تو عبدالرحمان بن عوفؓ کو الیکشن کمشنر مقرر کیا تو انہوں نے گھر گھر جا کر عورتوں سے رائے لی اور سب نے حضرت عثمانؓ کے حق میں فیصلہ دیا۔

ii) مقننہ میں نمائندگی کا حق:-

حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ میں عورتوں کو بھی نمائندگی کا حق دیا گیا۔ ایک دفعہ آپؓ نے عورتوں کے حق مہر مقرر کرنے کا ارادہ کیا اور ایک عورت اٹھ کھڑی ہوئی اور کہا جب اللہ نے کہا "اگر تم بہت سارا مال دے چکے ہو تو بھی واپس نہ لو" (النساء: 20)

اس پر حضرت عمرؓ نے تجویز واپس لے لی۔

iii) سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق:-

حضرت عثمانؓ نے حضرت ام کلثوم کو روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا۔ ان کے استقبال کے لیے ہرقل کی

Day:________ Date:________

زوجہ آئی تو اس نے روم کی عورتوں کو بلایا کہا کہ عرب کے
شہزادے کی بیوی اور اُن کے نبی ﷺ کی پیشی تحائف
لے کر آئی ہیں ۔ اس طرح آپ ﷺ نے سفارتی منصب
پر عورتوں کو فائز کیا

3. مغرب میں عورت :-

"آزادی نسواں کا تصور" میری وال سٹون کرافٹ
"The Vindication of human Rights" اپنی کتاب
میں دیا جہاں نسوانی تحریک کے بانیہ نے مغربی تہذیب کی
غلامی سے عورتوں کو نکال کر ہر طرح کی آزادی کا مطالبہ
کر دیا ۔ اس سے مغربی حقوق نسواں بدل گئے ۔ اس کے
بعد کمیونزم کے بانی **کارل مارکس** اور اس کے ہم
خیال اینجلز نے پیش کیا ۔ انہوں نے اپنے کمیونسٹ
منشور میں لکھا کہ گھر، شادی، خاندان ایک لعنت کے
سوا کچھ نہیں ۔ ان سب چیزوں نے عورت کو غلامی
میں جکڑ رکھا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ عورتوں کو صنعتی
کارخانوں میں کل وقتی ملازمتوں کے ذریعے اقتصادی
آزادی حاصل ہونی چاہیئے ۔ عورتوں کو مردوں کے
شانہ بشانہ کام کرنا چاہیئے ۔ تفریحی و معاشرتی
تقریبات منعقد کر کے عورتوں کو میدان میں لانا
چاہیئے ۔

عورت بطور مالی منفعت :-

اہل مغرب والوں کا مقصد عورت کو گھر کی چار دیواری
سے نکال کر اسکا تقدس پامال کرنا تھا ۔ اسے سر بازار

رسوا کیا جائے اور مالی منفعت کا ذریعہ بنایا جائے۔ اس کو اشتہاروں کے ذریعے پامال کیا جائے۔ ہوٹلوں، کلبوں، سینماؤں، سڑکوں اور بڑے بڑے شاپنگ پلازوں میں مرد کے دل کے سامان نشاط مہیا کیا جائے۔ مغرب والے عورت کو گھروں سے نکالنے میں کسی حد تک کامیاب ہو گئے مگر وہ عورت کو رسوائی اور ذلت کے سوا کچھ نہ دے سکے۔

عورت مرد کے روپ میں:-

اہل مغرب والے عورت کو گھر میں نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ لیکن ان سے رسوائی کے سوا کچھ نہ دے سکے اور انہوں نے عورت کو اس مقام پر لاکر کھڑا کر دیا جہاں عورت، عورت نہیں بلکہ مرد کا روپ دھار لیتی ہے۔ جہاں وہ ہر طرح سے آزاد ہے اور اس آزادی نے اس کا اصل مقام چھین لیا ہے۔

جو بیلجیم یونیورسٹی کے **پروفیسر گلشن** اپنے طویل تجربے کی بنا پر اعتراف کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"ہم نے بلکہ مغربی ممالک نے عورتوں کو آزاد کر کے جو اخلاقی، سیاسی اور تمدنی غلطی کی شاید اس قدر سنگین غلطی کسی نے کی ہو۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ ہم نے عورت کو آزاد کر کے نہ صرف قومی و ملکی نقصان کیا بلکہ عورتوں کی لطیف صنف پر ضرب لگائی جس کی تکلیف آئندہ نسلیں محسوس کریں گی"

رشتوں کا تقدس پامال ہے:-

مغربی معاشرے نے آزادی نسواں کے نتیجے میں مرد
کو سیاسی سے شادی کا طالب بنا دیا۔ شادی نکاح و
طلاق کی پابندی شادی۔ عورت کو نمائش و تفریح کا
سامان بنا لیا۔ مغرب قانونی مجبوری سے سر نہیں پھیر سکی
اس پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ
"مادی ترقی تو بے شک ہم نے کی مگر انسانیت
کو عظیم بحران سے دوچار کر دیا ہے کہ اس کا کوئی
حل سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ ماں کا سینہ ماں کی ممتا
سے خالی کیوں ہے اور بھائی کا دل بہن کی محبت
سے عاری کیوں ہے"
در اصل اب اہل مغرب خود بھی تحریک نسواں اس
نام نہاد تحریک سے تنگ آ گئے ہیں اور وہ بھی عورت
کو اصل اس کے مقام میں دیکھنا چاہتے ہیں مگر وہ
اس میں اتنا دور نکل چکے ہیں کہ واپسی ناممکن
ہیں

4. خلاصہ بحث:-

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے ہیں مغرب نے
ان حقوق سے اپنی عورتوں کو محروم کیا ہے۔ اسلام
نے عورتوں کو عزت و وقار، صنف آہن بنا کر دیا
ہے۔ لیکن مغرب میں عورتیں مردوں کے ساتھ مل کر کھلے
عام کام کرتی ہیں۔ ان کو عزت کا کوئی تحفظ حاصل نہیں
۔ مگر اسلام نے عورت کو عزت کا مقام آج سے چودہ
سو سال پہلے ہمارے پیارے نبی ﷺ کے زمانے میں دلا دیا۔
مغرب میں جو عورتوں کے حقوق کیلئے آواز اٹھائی گئی وہ بھی
اسلام کے عورتوں کو حقوق دینے کے 700 سال بعد